احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 21 جولائی 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 21 جولائی 2007ء 5 رجب 1428 ہجری 21 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 164

اصلی مفلس

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
میری امت میں سے مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا مگر اس نے کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر بہتان لگایا ہوگا کسی کا مال کھایا ہوگا کسی کا خون بہایا ہوگا کسی کو مارا ہوگا چنانچہ متاثرہ افراد کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر حساب چکانے سے قبل نیکیاں ختم ہوگئیں تو متاثرہ افراد کی بدیاں اس پر ڈال دی جائیں گی اور اس شخص کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب تحریم الظلم حدیث:4678)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی حالت ایسی واقع ہوئی ہے کہ یہ کبھی نکما اور بیکار نہیں رہتا اور نفس کلام سے بھی کبھی فارغ نہیں ہوتا ہے۔ نفس اور شیطان سے ہی اس کا مکالمہ شروع رہتا ہے۔ اگر کوئی اور بات کرنے والا نہ ہو۔ بعض اوقات لوگ دیکھتے ہیں کہ ایک انسان بالکل خاموش ہے، لیکن درحقیقت وہ خاموش نہیں ہوتا۔ اس کا سلسلہ کلام اپنے نفس سے شروع ہوتا ہے اور بعض اوقات وہ بہت ہی لمبا ہوتا ہے۔ اور شیطانی رنگ میں اسے خود لمبا کرتا ہے اور بے شرمی سے اسے لمبا ہونے دیتا ہے۔ یہ سلسلہ کلام کبھی خیالی فسق کے رنگ میں ہوتا ہے اور کبھی بے ہودہ اور جھوٹی تمناؤں کے رنگ میں اور اس سے وہ کبھی فارغ نہیں رہتا۔ جب تک کہ اس سفلی زندگی کو چھوڑ نہ دے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ اس قسم کے خطرات اور خیالات کا سلسلہ جسے انسان لمبا نہیں ہونے دیتا اور ایک معمولی خیال کی طرح آ کر دل سے محو ہو جاتا ہے وہ معاف ہیں، لیکن جب اس سلسلہ کو لمبا کرتا ہے اور اس پر عزیمت کرتا ہے، تو وہ گناہ ہے اور ان کی جواب دہی کرنی پڑے گی۔

جب انسان ان خیالات کو جو اس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ دور کر دیتا ہے اور ان کو لمبا نہیں ہونے دیتا، تو اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ معافی کے قابل ہیں۔ لیکن جب ان کے سلسلہ کی درازی میں ایک لذت پاتا ہے اور ان کو بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ تب وہ قابل مواخذہ ہو جاتے ہیں، کیونکہ ان میں عزیمت شامل ہو جاتی ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی میں نے بیان کیا ہے۔ اس بات کو خوب یاد رکھو کہ کلام نفسی دو قسم کا ہوتا ہے۔ کبھی شیطانی جو خیالی فسق و فجور کے سلسلہ میں چلا جاتا ہے اور آرزوؤں کے ایک لمبے سلسلہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جب تک انسان ان دونوں سلسلوں میں پھنسا ہوا ہے، اسے شیطانی دخل کا بہت اندیشہ ہوتا ہے اور اس امر کا زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ اس طرح سے نقصان اٹھائے اور شیطان اسے زخمی کر دے۔ مثلاً کبھی کوئی منصوبہ باندھتا ہے کہ فلاں شخص میری فلاں غرض اور مقصد میں بڑا مُخل ہے، اسے مار دیا جائے یا فلاں شخص نے مجھے تُو کر کے بلایا ہے اس کا بدلہ لیا جائے۔ اس کی ناک کاٹ دی جائے۔ غرض اسی قسم کے منصوبوں اور ادھیڑ بُن میں لگا رہتا ہے۔ یہ مرض سخت خطرناک ہے۔ وہ نہیں سمجھتا کہ ایسی باتوں سے نفس کا کیا نقصان کر رہا ہوں اور اس سے میری اخلاقی اور روحانی قوتوں پر کس قسم کا برا اثر پڑ رہا ہے۔ اس لئے اس قسم کے خیالات سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ جب کبھی کوئی ایسا بیہودہ سلسلہ خیالات شروع ہو، تو فوراً اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ استغفار پڑھو۔ لاحول کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی مدد اور توفیق چاہو اور خدا تعالیٰ کی کتاب کے پڑھنے میں اپنے آپ کو مصروف کر دو اور یہ سمجھ لو کہ اس قسم کے خیالی سلسلہ سے کچھ بھی فائدہ نہیں بلکہ سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 237)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

داخلہ دارالصناعۃ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبرنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے، کلاسز باقاعدہ جاری ہیں۔ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورس مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

41واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2007ء

29,28,27 جولائی بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 41واں جلسہ سالانہ مورخہ 27، 28، 29 جولائی 2007ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 27 جولائی 2007ء

وقت	پروگرام
5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 28 جولائی 2007ء

وقت	پروگرام
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو ''بنگلہ دیش میں احمدیت کی ترقی'' (مکرم مولانا عبدالاول خان صاحب مشنری انچارج بنگلہ دیش)
2:50 بجے دوپہر	تقریر (انگریزی) ''حضرت مسیح موعود کا تعلق باللہ'' (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ریجن یو۔کے)
3:30 بجے دوپہر	تقریر اردو ''قیام نماز'' (مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل)
4:00 بجے سہ پہر	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 29 جولائی 2007ء

وقت	پروگرام
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (انگریزی) ''آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں'' (مکرم ابراہیم نونن صاحب مشنری انچارج آئرلینڈ)
2:50 بجے دوپہر	نظم
3:00 بجے دوپہر	تقریر اردو ''احمدیت کے حق میں خدائی تائیدات'' (مکرم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان)
3:30 بجے سہ پہر	نظم
3:40 بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
4:10 بجے سہ پہر	تقریر انگریزی ''امت کے مسائل کا حل'' (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ انگلستان)
5:10 بجے سہ پہر	**عالمی بیعت**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کیا ہے؟

حضرت مصلح موعود تحریک جدید کے تقاضوں کی روشنی میں فرماتے ہیں کہ:۔

''تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔''

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 2)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طاہر احمد منظور صاحب مربی سلسلہ اسلامیہ پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ شاہدہ طیبہ صاحبہ بعارضہ بلڈ کینسر بیمار رہ کر مورخہ 14 جولائی 2007ء کو بعمر 24 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے لجنہ اماء اللہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ اور پھر میرے ساتھ بھی بھرپور طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ قرآن کریم کے پندرہ پارے حفظ تھے۔ دفتر لجنہ میں شعبہ صحت جسمانی اور حلقہ میں جنرل سیکرٹری و سیکرٹری تعلیم کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ مرکزی تربیتی کلاس لجنہ میں ٹیچنگ کی خدمت بھی بجالائیں۔ مرکزی و حلقہ کی سطح پر حسن قراءت، تقاریر اور دیگر ورزشی مقابلہ جات میں بھی پوزیشن حاصل کیا کرتی تھیں۔ حلقہ میں درس القرآن کلاسز کا بھی انعقاد کرتی رہیں۔ بہت ہی صابر، قناعت پسند اور ملنسار تھیں۔ 24 برس عمر پائی مگر اس قلیل عرصہ میں خدمات کے لحاظ سے بہتوں سے آگے نکل گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صدر صاحبہ لجنہ دارالیمن شرقی کی بیٹی اور مکرم منظور احمد منور صاحب آف تخت ہزارہ سرگودھا کی بہو اور مکرم محمد حسین صاحب آف ناصر آباد سندھ کی نواسی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹی عزیزہ سبیقہ طاہر چھوڑی ہے۔ جس کی عمر سوا سال ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

نکاح

۞ مکرم عبدالماجد خاں صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ راجگڑھ لاہور تحریر کرتے ہیں

میرے بیٹے مکرم عقیل احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم محمد آصف جاوید صاحب چیمہ مربی سلسلہ ضلع لاہور نے مکرمہ عدیلہ طلعت خان صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد خان صاحب سویڈن کے ساتھ دارالذکر لاہور میں مورخہ 4 مئی 2007ء کو بعد نماز جمعہ مبلغ دو لاکھ روپیہ حق مہر پر کیا مکرم عقیل احمد صاحب مکرم ڈاکٹر چوہدری عبدلقادر خان صاحب مرحوم حلقہ راجگڑھ لاہور کے پوتے، مکرم چوہدری بشیر احمد خان صاحب کاٹھگڑھی مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ کے نواسے اور مکرم چوہدری عبدالحی خان صاحب مرحوم کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ اسی طرح مکرمہ عدیلہ طلعت خان صاحبہ مکرم چوہدری بوٹے خان صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری ناصر احمد خان صاحب شیر بہادر سابق افسر حفاظت خاص کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر طرح سے بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع حافظ آباد اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبداللہ صاحب حافظ آباد شہر بعارضہ قلب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے CCU میں داخل ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم شیخ خالد احمد صاحب لندن کے دل کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رانا سجاد احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں

میرا بیٹا عزیزم رانا محمد نجابت علی عمر 8 ماہ بیحد کمزور ہے ہڈیوں میں تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔

(مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

سیرت خاتم النبیّین کا ایک باب

غزوہ بنی قینقاع اواخر 2 ہجری

جس وقت آنحضرت ﷺ مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ میں تشریف لائے تھے اس وقت مدینہ میں یہود کے تین قبائل آباد تھے۔ ان کے نام بنو قینقاع بنو نضیر اور بنو قریظہ تھے۔ آنحضرت ﷺ نے مدینہ میں آتے ہی ان قبائل کے ساتھ امن و امان کے معاہدے کر لئے اور آپس میں صلح اور امن کے ساتھ رہنے کی بنیاد ڈالی۔ معاہدہ کی رو سے فریقین اس بات کے ذمہ وار تھے کہ مدینہ میں امن وامان قائم رکھیں اور اگر کوئی بیرونی دشمن مدینہ پر حملہ آور ہو تو سب مل کر اس کا مقابلہ کریں۔ شروع شروع میں تو یہود اس معاہدہ کے پابند رہے اور کم از کم ظاہری طور پر انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ کوئی جھگڑا پیدا نہیں کیا۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ مسلمان مدینہ میں زیادہ اقتدار حاصل کرتے جاتے ہیں تو ان کے تیور بدلنے شروع ہوئے اور انہوں نے مسلمانوں کی اس بڑھتی ہوئی طاقت کو روکنے کا تہیہ کر لیا اور اس غرض کے لئے انہوں نے ہر قسم کی جائز و ناجائز تدابیر اختیار کرنا شروع کیں۔ حتیٰ کہ انہوں نے اس بات کی کوشش سے بھی دریغ نہیں کیا کہ مسلمانوں کے اندر پھوٹ پیدا کرکے خانہ جنگی شروع کرا دیں؛ چنانچہ روایت آتی ہے کہ ایک موقعہ پر قبیلہ اوس اور خزرج کے بہت سے لوگ اکٹھے بیٹھے ہوئے باہم محبت و اتفاق سے باتیں کر رہے تھے کہ بعض فتنہ پرداز یہود نے اس مجلس میں پہنچ کر جنگ بعاث کا تذکرہ شروع کر دیا۔ یہ وہ خطرناک جنگ تھی جو ان دو قبائل کے درمیان ہجرت سے چند سال قبل ہوئی تھی اور جس میں اوس اور خزرج کے بہت سے لوگ ایک دوسرے کے ہاتھ سے مارے گئے تھے۔ اس جنگ کا ذکر آتے ہی بعض جوشیلے لوگوں کے دلوں میں پرانی یاد تازہ ہو گئی اور گزشتہ عداوت کے منظر آنکھوں کے سامنے پھر گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ باہم نوک جھونک اور طعن و تشنیع سے گزر کر نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ اسی مجلس میں مسلمانوں کے اندر تلوار کھچ گئی۔ مگر خیر گزری کہ آنحضرت ﷺ کو بروقت اس کی اطلاع مل گئی اور آپؐ مہاجرین کی ایک جماعت کے ساتھ فوراً موقعہ پر تشریف لے آئے اور فریقین کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا اور پھر ملامت بھی فرمائی کہ تم میرے ہوتے ہوئے جاہلیت کا طریق اختیار کرتے ہو اور خدا کی اس نعمت کی قدر نہیں کرتے کہ اس نے اسلام کے ذریعہ تمہیں بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ انصار پر آپؐ کی اس نصیحت کا ایسا اثر ہوا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور وہ اپنی اس حرکت سے تائب ہو کر ایک دوسرے سے بغلگیر ہو گئے۔ (تفسیر ابن جریر جلد 2 ص 16)

جب جنگ بدر ہو چکی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مسلمانوں کو باوجود ان کی قلت اور بے سرو سامانی کے قریش کے ایک بڑے جرار لشکر پر نمایاں فتح دی اور مکہ کے بڑے بڑے عمائد خاک میں مل گئے تو مدینہ کے یہودیوں کی آتش حسد بھڑک اٹھی اور انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ کھلم کھلا نوک جھونک شروع کر دی اور مجلسوں میں برملا طور پر کہنا شروع کیا کہ قریش کے لشکر کو شکست دینا کونسی بڑی بات تھی ہمارے ساتھ محمد (ﷺ) کا مقابلہ ہو تو ہم بتا دیں کہ کس طرح لڑا کرتے ہیں۔ (طبری ص 1359 سطر 15,14)

حتیٰ کہ ایک مجلس میں انہوں نے خود آنحضرت ﷺ کے منہ پر اسی قسم کے الفاظ کہے؛ چنانچہ روایت آتی ہے کہ جنگ بدر کے بعد جب آنحضرت ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو آپؐ نے ایک دن یہودیوں کو جمع کرکے ان کو نصیحت فرمائی اور اپنا دعویٰ پیش کرکے اسلام کی طرف دعوت دی۔ آپؐ کی اس پرامن اور ہمدردانہ تقریر کا رؤسائے یہود نے ان الفاظ میں جواب دیا کہ ''اے محمد (ﷺ) تم شاید چند قریش کو قتل کرکے مغرور ہو گئے ہو وہ لوگ لڑائی کے فن سے ناواقف تھے۔ اگر ہمارے ساتھ تمہارا مقابلہ ہو تو تمہیں پتہ لگ جاوے کہ لڑنے والے ایسے ہوتے ہیں۔ یہود نے صرف عام دھمکی پر ہی اکتفاء نہیں کی بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے قتل کے بھی منصوبے شروع کر دیئے تھے، کیونکہ روایت آتی ہے کہ جب ان دنوں میں طلحہ بن براء جو ایک مخلص صحابی تھے فوت ہونے لگے تو انہوں نے وصیت کی کہ اگر میں رات کو مروں تو نماز جنازہ کے لئے آنحضرت ﷺ کو اطلاع نہ دی جاوے۔ تا کہ ایسا نہ ہو کہ میری وجہ سے آپ پر یہود کی طرف سے کوئی حادثہ گزر جاوے۔

الغرض جنگ بدر کے بعد یہود نے کھلم کھلا شرارت شروع کر دی اور چونکہ مدینہ کے یہود میں بنو قینقاع سب میں زیادہ طاقتور اور بہادر تھے اس لئے سب سے پہلے انہی کی طرف سے عہد شکنی شروع ہوئی؛ چنانچہ مورخین لکھتے ہیں کہ یعنی مدینہ کے یہودیوں میں سے سب سے پہلے بنو قینقاع نے اس معاہدہ کو توڑا جو ان کے اور آنحضرت ﷺ کے درمیان ہوا تھا اور بدر کے بعد انہوں نے بہت سرکشی شروع کر دی اور برملا طور پر بغض و حسد کا اظہار کیا اور عہد و پیمان کو توڑ دیا۔

(ابن سعد)

مگر باوجود اس قسم کی باتوں کے مسلمانوں نے اپنے آقا کی ہدایت کے ماتحت ہر طرح صبر سے کام لیا اور اپنی طرف سے کوئی پیش دستی نہیں ہونے دی، مگر حدیث میں آتا ہے کہ اس معاہدہ کے بعد جو یہود کے ساتھ ہوا تھا آنحضرت ﷺ خاص طور پر یہود کی دلداری کا خیال رکھتے تھے؛ چنانچہ ایک دفعہ ایک مسلمان اور ایک یہودی میں کچھ اختلاف ہو گیا۔ یہودی نے حضرت موسیٰؑ کی تمام انبیاء پر فضیلت بیان کی۔ صحابی کو اس پر غصہ آیا اور اس نے اس یہودی کے ساتھ کچھ سختی کی اور آنحضرت ﷺ کو افضل الرسل بیان کیا۔ جب آنحضرت ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو آپؐ ناراض ہوئے اور اس صحابی کو ملامت فرمائی اور کہا کہ ''تمہارا یہ کام نہیں کہ تم خدا کے رسولوں کی ایک دوسرے پر فضیلت بیان کرتے پھرو۔'' اور پھر آپؐ نے موسیٰؑ کی ایک جزوی فضیلت بیان کرکے اس یہودی کی دلداری فرمائی۔

(مسلم جلد 2 باب من فضائل موسیٰ ص 308 ابن ہشام)

مگر باوجود اس دلدارانہ سلوک کے یہودی اپنی شرارت میں ترقی کرتے گئے اور بالآخر خود یہود کی طرف سے ہی جنگ کا باعث پیدا ہوا اور ان کی قلبی عداوت ان کے سینوں میں سما نہ سکی اور یہ اس طرح پر ہوا کہ ایک مسلمان خاتون بازار میں ایک یہودی کی دکان پر کچھ سودا خریدنے کے لئے گئی۔ بعض شریر یہودیوں نے جو اس وقت اس دکان پر بیٹھے ہوئے تھے اسے نہایت اوباشانہ طریق پر چھیڑا اور خود دکاندار نے یہ شرارت کی کہ اس عورت کی تہ بند کے نچلے کونے کو اس کی بے خبری کی حالت میں کسی کانٹے وغیرہ سے اس کی پیٹھ کے کپڑے سے ٹانک دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب وہ عورت ان کے اوباشانہ طریق کو دیکھ کر وہاں سے اٹھ کر لوٹنے لگی تو وہ ننگی ہو گئی اس پر اس یہودی دوکاندار اور اس کے ساتھیوں نے زور سے ایک قہقہہ لگایا اور ہنسنے لگ گئے۔ مسلمان خاتون نے شرم کے مارے میں ایک چیخ ماری اور مدد چاہی۔ اتفاق سے ایک مسلمان اس وقت قریب موجود تھا۔ وہ لپک کر موقعہ پر پہنچا اور باہم لڑائی میں یہودی دوکاندار مارا گیا۔ جس پر چاروں طرف سے اس مسلمان پر تلواریں برس پڑیں اور وہ غیور مسلمان وہیں ڈھیر ہو گیا۔ مسلمانوں کو اس واقعہ کا علم ہوا تو غیرت قومی سے ان کی آنکھوں میں خون اتر آیا اور دوسری طرف یہود جو اس واقعہ کو لڑائی کا بہانہ بنانا چاہتے تھے ہجوم کرکے اکٹھے ہو گئے اور ایک بلوہ کی صورت پیدا ہو گئی۔ (ابن ہشام)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہوئی تو آپؐ نے رؤسائے بنو قینقاع کو جمع کرکے کہا کہ یہ طریق اچھا نہیں، تم ان شرارتوں سے باز آ جاؤ اور خدا سے ڈرو۔ انہوں نے بجائے اس کے کہ اظہار افسوس و ندامت کرتے اور معافی کے طالب بنتے سامنے سے نہایت متمردانہ جواب دیئے اور پھر وہی دھمکی دہرائی کہ بدؔر کی فتح پر غرور نہ کرو، جب ہم سے مقابلہ ہو گا تو پتہ لگ جائے گا کہ لڑنے والے ایسے ہوتے ہیں۔

(خمیس جلد 1 صفحہ 470)

ناچار آپؐ صحابہ کی ایک جمعیت کو ساتھ لے کر بنو قینقاع کے قلعوں کی طرف روانہ ہو گئے۔ اب یہ آخری موقعہ تھا کہ وہ اپنے افعال پر پشیمان ہوتے، مگر وہ سامنے سے جنگ پر آمادہ تھے۔

(زرقانی جلد 1 صفحہ 457 سطر 27)

الغرض جنگ کا اعلان ہو گیا اور اسلام اور یہودیت کی طاقتیں ایک دوسرے کے مقابل پر نکل آئیں۔ اس زمانہ کے دستور کے مطابق جنگ کا ایک طریق یہ بھی ہوتا تھا کہ اپنے قلعوں میں محفوظ ہو کر بیٹھ جاتے تھے اور فریق مخالف قلعوں کا محاصرہ کر لیتا تھا اور موقعہ موقعہ پر گاہے گاہے ایک دوسرے کے خلاف حملے ہوتے رہتے تھے۔ حتی کہ یا تو محاصرہ کرنے والی فوج قلعہ پر قبضہ کرنے سے مایوس ہو کر محاصرہ اٹھا لیتی تھی اور یہ محصورین کی فتح سمجھی جاتی تھی اور یا محصورین مقابلہ کی تاب نہ لا کر قلعہ کا دروازہ کھول کر اپنے آپ کو فاتحین کے سپرد کر دیتے تھے اس موقعہ پر بھی بنو قینقاع نے یہی طریق اختیار کیا اور اپنے قلعوں میں بند ہو کر بیٹھ گئے۔ آنحضرت ﷺ ان کا محاصرہ کیا اور پندرہ دن تک برابر محاصرہ جاری رہا۔ بالآخر جب بنو قینقاع کا سارا زور اور غرور ٹوٹ گیا تو انہوں نے اس شرط پر اپنے قلعوں کے دروازے کھول دیئے کہ ان کے اموال مسلمانوں کے ہو جائیں گے، مگر ان کی جانوں اور ان کے اہل و عیال پر مسلمانوں کا کوئی حق نہیں ہو گا۔

(طبقات ابن سعد جلد 2 صفحہ 19)

آنحضرت ﷺ نے اس شرط کو منظور فرما لیا کیونکہ گو موسوی شریعت کی رو سے یہ سب لوگ واجب القتل تھے۔ (استثناء باب 20 آیت 12 تا 14) اور معاہدہ کی رو سے ان لوگوں پر موسوی شریعت کا فیصلہ ہی جاری ہونا چاہئے تھا۔ مگر اس قوم کا یہ پہلا جرم تھا اور آنحضرت ﷺ کی رحیم و کریم طبیعت انتہائی سزا کی طرف جو ایک آخری علاج ہوتا ہے ابتدائی قدم پر مائل نہیں ہو سکتی تھی، لیکن دوسری طرف ایسے بدعہد اور معاند قبیلہ کا مدینہ میں رہنا بھی ایک مار آستین کے پالنے سے کم نہ تھا۔ خصوصاً جب کہ اوسؔ اور خزرج کا ایک منافق گروہ پہلے سے مدینہ میں موجود تھا اور بیرونی جانب سے بھی تمام عرب کی مخالفت نے مسلمانوں کا ناک میں دم کر رکھا تھا۔ ایسے حالات میں آنحضرت ﷺ کا یہی فیصلہ ہو سکتا تھا کہ بنو قینقاع مدینہ سے چلے جائیں۔ یہ سزا ان کے جرم کے مقابل میں اور نیز اس زمانہ کے حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک بہت نرم سزا تھی اور دراصل اس میں صرف خود حفاظتی کا پہلو ہی مدنظر تھا؛ ورنہ عرب کی خانہ بدوش اقوام کے نزدیک نقل مکانی کوئی بڑی بات نہ تھی۔ خصوصاً جبکہ کسی قبیلہ کی جائیدادیں، زمینوں اور باغات کی صورت میں نہ ہوں۔ جیسا کہ بنو قینقاع کی نہیں تھیں۔

(طبری صفحہ 1361 سطر 14)

اور پھر سارے کے سارے قبیلہ کو بڑے امن و امان کے ساتھ ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جا کر آباد ہونے کا موقعہ مل جاوے؛ چنانچہ بنو قینقاع بڑے اطمینان کے ساتھ مدینہ چھوڑ کر شام کی طرف چلے

گئے۔ ان کی روانگی کے متعلق ضروری اہتمام اور نگرانی وغیرہ کا کام آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابی عبادۃ بن صامت کے سپرد فرمایا تھا جو ان کے حلفاء میں سے تھے؛ چنانچہ عبادۃ بن صامت چند منزل تک بنوقینقاع کے ساتھ گئے اور پھر انہیں حفاظت کے ساتھ آگے روانہ کر کے واپس لوٹ آئے۔ (طبری صفحہ 1361 سطر 14)

مال غنیمت جو مسلمانوں کے ہاتھ آیا وہ صرف آلات حرب اور آلات پیشہ زرگری پر مشتمل تھا۔

(طبری صفحہ 1361)

بنوقینقاع کے متعلق بعض روایتوں میں ذکر آتا ہے کہ جب ان لوگوں نے اپنے قلعوں کے دروازے کھول کر اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کے سپرد کر دیا تو ان کی بدعہدی اور بغاوت اور شرارتوں کی وجہ سے آپؐ کا ارادہ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کروا دینے کا تھا، مگر عبداللہ بن ابی بن سلول رئیس منافقین کی سفارش پر آپؐ نے یہ ارادہ ترک کر دیا، لیکن محققین نے ان روایات کو صحیح تسلیم نہیں کیا۔ (زرقانی جلد 1 صفحہ 457-458) کیونکہ جب دوسری روایات میں یہ صریحاً مذکور ہے کہ بنوقینقاع نے اس شرط پر دروازے کھولے تھے کہ ان کی اور ان کے اہل وعیال کی جان بخشی کی جائے گی۔ تو یہ ہرگز نہیں ہوسکتا تھا کہ آنحضرت ﷺ اس شرط کو قبول کر لینے کے بعد دوسرا طریق اختیار فرماتے! البتہ بنوقینقاع کی طرف سے جان بخشی کی شرط کا پیش ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ خود ہی سمجھتے تھے کہ ان کی اصل سزا قتل ہی ہے، مگر وہ آنحضرت ﷺ سے رحم کے طالب تھے اور یہ وعدہ لینے کے بعد اپنے قلعے کا دروازہ کھولنا چاہتے تھے کہ ان کو قتل کی سزا نہیں دی جاوے گی، لیکن گو آنحضرت ﷺ نے اپنی رحیم النفسی سے انہیں معاف کر دیا تھا، مگر معلوم ہوتا تھا کہ خدا تعالیٰ کی نظر میں یہ لوگ اپنی بداعمالی اور جرائم کی وجہ سے اب دنیا کے پردے پر زندہ چھوڑے جانے کے قابل نہیں تھے؛ چنانچہ روایت آتی ہے کہ جس جگہ یہ لوگ جلاوطن ہو کر گئے تھے وہاں انہیں ابھی ایک سال کا عرصہ بھی نہ گزرا تھا کہ ان میں کوئی ایسی بیماری وغیرہ پڑی کہ سارے کا سارا قبیلہ اس کا شکار ہو کر پیوند خاک ہو گیا۔

(زرقانی جلد 1 صفحہ 258)

غزوہ بنوقینقاع کی تاریخ کے متعلق کسی قدر اختلاف ہے۔ واقدی اور ابن سعد نے شوال 2ء ہجری بیان کی ہے اور متاخرین نے زیادہ تر اسی کی اتباع کی ہے، لیکن ابن اسحاق اور ابن ہشام نے اسے غزوہ سویق کے بعد رکھا ہے جو مسلمہ طور پر ماہ ذی الحجہ 2ھ کے شروع میں ہوا تھا اور حدیث کی ایک روایت میں یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ غزوہ بنوقینقاع حضرت فاطمہؓ کے رخصتانہ کے بعد ہوا تھا۔ کیونکہ اس روایت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حضرت علیؓ نے اپنے ولیمہ کی دعوت کا خرچ مہیا کرنے کے لئے یہ تجویز کی تھی کہ بنوقینقاع کے ایک یہودی زرگر کو ساتھ لے کر جنگل میں جائیں اور وہاں سے اذخر گھاس لا کر مدینہ کے زرگروں کے پاس فروخت کریں۔

(بخاری کتاب المغازی حالات غزوہ بدر)

جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت فاطمہؓ کے رخصتانہ کے وقت جو عام مؤرخین کے نزدیک ذوالحجہ 2ء ہجری میں ہوا تھا ابھی تک بنوقینقاع مدینہ میں ہی تھے۔ ان وجوہات کی بناء پر میں نے غزوہ بنوقینقاع کو غزوہ سویق اور حضرت فاطمہؓ کے رخصتانہ کے بعد اواخر 2ہجری میں رکھا ہے۔ واللہ اعلم

اس موقعہ پر یہ ذکر بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ غزوہ بنوقینقاع کا سبب بیان کرتے ہوئے مسٹر مارگولیس نے اپنی طرف سے ایک عجیب وغریب بات بنا کر لکھی ہے جس کا قطعاً کسی روایت میں اشارہ تک نہیں آتا۔ بخاری میں ایک روایت آتی ہے کہ حضرت حمزہؓ نے شراب کے نشہ میں (اس وقت تک ابھی شراب حرام نہیں ہوئی تھی) حضرت علیؓ کے دو اونٹ مار دیئے تھے۔ جو انہیں جنگ بدر کی غنیمت میں حاصل ہوئے تھے۔

(بخاری کتاب المغازی حالات غزوہ بدر)

اس منفرد واقعہ کو بغیر کسی قسم کی تاریخی سند کے غزوہ بنوقینقاع کے ساتھ جوڑ کر مسٹر مارگولیس رقمطراز ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے قبیلہ بنوقینقاع پر اس غرض سے چڑھائی کی تھی تا اس کی غنیمت سے حضرت علیؓ کے اس نقصان کی تلافی کریں۔ تاریخ نویسی میں یہ جرأت غالباً اپنی مثال آپ ہی ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ مسٹر مارگولیس اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات اپنی طرف سے قیاس کر کے زائد کی ہے۔

(محمدؐ مصنفہ مارگولیس صفحہ 281)

"چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد"

(سیرۃ خاتم النبیین ص 457 تا 462)

مکرم نور الٰہی ملک صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بابرکت تحائف

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع مسند خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے جماعت احمدیہ عالمگیر کی مختلف تنظیموں کے سربراہ رہے۔ ازاں جملہ آپ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے صدر بھی رہے۔ اس دوران آپ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور (ان دنوں ایک ہی مجلس ہوا کرتی تھی) کی رہنمائی اور معائنہ کے لئے تشریف لاتے رہے۔ مکرم مجیب الرحمان درد صاحب مجلس لاہور کے قائد تھے اور ان کے ساتھ ناظم مال کی خدمات خاکسار کے سپرد تھیں۔ اس شعبہ میں حسن کارکردگی کے لئے حضور کے دستخطوں سے ملنے والا تفسیر صغیر کا تحفہ خاکسار کے پاس جانفزا یادگار ہے۔ حضور نے اس وقت کے ایک دورے کے دوران نماز کا ترجمہ جاننے کا جائزہ لیا۔ نماز کے دوسرے حصوں کے سوا آپ نے "التحیات للہ" کا ترجمہ پوچھا۔ اکثر خدام نے نماز کے شائع شدہ تراجم کے مطابق تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں بتایا۔ حضور نے فرمایا یہ بھی درست ہے مگر ان الفاظ کے دوسرے معنے بھی ہیں جن کو وہ معنے آتے ہوں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ راقم الحروف نے بھی ہاتھ کھڑا کیا۔ حضور نے خاکسار سے استفسار کیا۔ عرض کیا کہ التحیات جمع ہے تحیۃٌ کی جس کے معنے تحفہ کے بھی ہیں۔ اور التحیات للہ کے معنے ہوں گے ہر قسم کے تحائف اللہ کی خاطر ہیں۔ حضور نے پسند فرمائے۔ بعد میں جب آپ خلیفہ بنے تو آپ کے عمل سے "التحیات للہ" کی تفسیر سمجھ میں آئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی خاطر مخلوق خدا کو اس طرح تحائف سے نوازا کہ آپ کو تحائف کا داتا کہنا مبالغہ نہیں ہوگا۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بڑی کاوش سے رسالہ خالد کا سیدنا طاہر نمبر شائع کیا تھا۔ جس میں جا بجا آپ کے دیئے ہوئے تحائف کا تذکرہ ملتا ہے۔ یوں تو سب سے بڑا تحفہ دعا کا ہے جو جماعت احمدیہ کے بانی اور خلفاء سلسلہ کی طرف سے اپنے خدام کو ہمیشہ سے میسر چلا آتا ہے مگر مادی اشیاء کے تحائف عطا کرنے میں بھی سیدنا طاہر اپنی مثال آپ تھے۔ جس نے جو مانگا سو پایا اور بسا اوقات بن مانگے تحائف عطا کئے۔ امیر کو بھی دیا تو غریب کو بھی نہ بھولے۔ مذکورہ بالا رسالہ میں درج ہے کہ آپ نے کسی کو پنکھا، کسی کو سائیکل، کسی کو جوتا، کسی کو دودھ اور کسی کو نقد مالی امداد مہیا فرمائی۔ غرباء کی امداد کے لئے تو آپ کے دل میں ایک سمندر موجزن تھا۔ عیدین کے مواقع پر غرباء کے بچوں کو تحائف دینے کی تحریک آپ کے احساسات کی غماز ہے۔ بیوت الحمد کا منصوبہ غریب گھرانوں کو مفت رہائش کی سہولت مہیا کرنے کا ایک انمول تحفہ ہے۔ کفالت یتامیٰ فنڈ یتیم بچوں کی بہبود کے لئے بے مثال تحفہ ہے۔ مریم شادی فنڈ آپ کا ایک اور تحفہ ہے جس سے غریب اور ضرورت مند والدین کو بچیوں کی شادی کے لئے امداد دی جاتی ہے۔ سیدنا بلال فنڈ ایک اور ہمدردانہ تحفہ ہے جس سے احمدیت کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کی جاتی ہے۔ امداد طلباء، امداد مریضان اور امداد گندم کی تحریکات میں "تحائف کے داتا" نے خوب جوش پیدا فرمایا۔ یہ سب انوکھے تحائف آپ کے دردمند دل کی خوب عکاسی کرتے ہیں۔

راقم الحروف کو جماعت احمدیہ لاہور کے ایک حلقہ کی صدارت کی خدمت ایک عرصہ سے میسر ہے۔ حضور انور کی طرف سے جو تحائف کی بارش ہوتی رہی خاکسار ان کا شاہد ہے۔ کسی کو تصویر کا تحفہ پہنچا تو کسی کو رومال کا تحفہ عطا ہوا۔ کچھ کو قلم کا تحفہ ملا اور کسی کو عطر کا تحفہ میسر آیا۔ ان تحائف کے سوا مالی امداد کے بھی بہت تحفے عطا کئے۔ احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت کو بھی قرض ملے۔ نمونہ کے طور پر دو ایسے تحائف کا ذکر کرتا ہوں۔ ایک احمدی دوست نے آپ کی خدمت میں لکھا کہ اس کے پاس چھ مرلے کا ایک گھر ہے جس کی عمارت بہت بوسیدہ ہو چکی ہے۔ میری بیٹیاں جوان ہو چکی ہیں مگر مکان کی زبوں حالی کو دیکھ کر کوئی رشتہ نہیں مل رہا۔ اس دوست نے استدعا کی کہ اسے قرض حسنہ عطا کیا جائے تاکہ مکان کی حالت بہتر کرسکوں اور بیٹیوں کی شادیاں ہو جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی توجہ سے اس شخص کو مبلغ تین لاکھ روپے قرضہ حسنہ مل گیا جس سے اس نے دو منزلہ مکان تعمیر کر لیا۔ ایک حصہ میں خود رہتا ہے اور ایک حصہ کرایہ پر دے رکھا ہے ایک بیٹی کی شادی بھی ہوگئی ہے۔ اس نے حسب وعدہ قرضہ حسنہ واپس ادا کر دیا ہے۔

ایک غیر از جماعت دوست ویگن چلاتا ہے اس کی بیوی نے حضور انور کو لکھا کہ ان کی ویگن ٹوٹ پھوٹ گئی ہے اور جو کچھ آمدن ہوتی ہے اس کی مرمت پر لگ جاتی ہے۔ بچے پڑھ رہے ہیں۔ سود پر قرض لینا پڑا ہے۔ اس خط میں ایک لاکھ روپے قرضہ حسنہ دیئے جانے کی درخواست کی گئی۔ اس معاملہ میں بھی آپ کی توجہ سے اس خاندان کو مطلوبہ قرض مل گیا اور وہ کنبہ آسودہ حال ہو گیا۔ اس شخص نے بھی قرضہ حسنہ کی رقم واپس لوٹا دی ہے۔ الغرض آپ کی فیاضی اپنے اور پرائے کو یکساں میسر رہی۔

آپ نے بعض احباب کو کپڑوں سے برکت دی اور کچھ کو ریش مبارک کے تراشے ہوئے بال عطا کئے۔ اس بہتی گنگا کو دیکھ کر راقم الحروف کو بھی شوق پیدا ہوا اور ایک خط حضور انور کی خدمت میں لکھا کہ مجھے ایک استعمال شدہ دستار مبارک کا تحفہ عطا کیا جائے۔ خط روانہ کرنے کے بعد مجھے خیال آیا کہ عمامہ کا تحفہ مانگنا سوئے ادبی نہ ہو۔ استغفار کیا اور اپنی نالائقی پر نادم بھی ہوا۔ مگر قربان جاؤں حضور انور کے۔ ایک روز آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری کا خط ملا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بابرکت پگڑی عطا کئے جانے کے بارے میں لکھا گیا تھا۔

اس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا یہ نادر تحفہ خاکسار کے لئے باعث تکریم ہونے کے ساتھ باعث برکت بھی ہے جو مجھ نالائق پر ہر آن سایہ فگن رہے گا۔

ارجنٹائن میں انقلاب

☆ 4 جون 43ء کو ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس میں کچھ باغی فوجیوں نے صدر رومن کاسٹیلو کو معزول کر کے جوان پیرون کو صدر بنایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا روح پرور پیغام برائے طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس 2007ء ربوہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام رقم فرمودہ مورخہ 30 جون 2007ء میں کلاس کے طلباء کومخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

الحمدللہ کہ آپ سب کو امسال فضل عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونے کی توفیق مل رہی ہے۔اللہ کرے کہ آپ سب اس کلاس سے بھرپور فائدہ اٹھانے والے ہوں اور قرآن کریم کے علم و عرفان اور روحانیت سے معمور ہو کر یہاں سے بخیریت اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔آمین

مجھے یہ کہا گیا ہے کہ اس تقریب پر آپ کو کوئی پیغام بھجواؤں۔ موقعہ کی مناسبت سے میں آپ کو قرآن کریم سیکھنے، سکھانے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ بڑا بھاری احسان فرمایا ہے کہ ہمیں ایک نہایت مبارک اور پُرحکمت کتاب قرآن شریف عطا فرمائی ہے اور اس کی تلاوت اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والوں کو عظیم الشان برکتیں عطا ہونے کی خوشخبری دی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو رشک بھری نگاہوں سے آنحضورﷺ دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہئے، ایک وہ جسے خدا قرآن کریم سکھائے اور وہ دن کے اوقات میں بھی اور رات کو بھی اس کی تلاوت کرے۔ یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی اس سے متاثر ہو کر کہے کہ اے کاش! مجھے بھی اسی طرح قرآن آتا اور میں بھی ایسے ہی عمل کرتا‘‘۔

پھر حضور اکرمﷺ فرماتے ہیں:۔

’’جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز دو تاج پہنائے جائیں گے۔جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی‘‘۔

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا:

’’قرآن پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا‘‘۔

قرآن کریم جواہرات کی وہ تھیلی ہے جس کے اندر لامتناہی علوم اور معرفت کے مخفی در مخفی خزانے پنہاں ہیں۔ دنیا کا کوئی علم نہیں جس کی بنیاد قرآن میں نہ ہو۔قرآن ہر علم پر روشنی ڈالتا ہے اور دنیا کا کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا حل قرآن میں نہ ہو۔ قرآن تو سب پرانی کتابوں کا مغز ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ ...... یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو‘‘۔

پس قرآن کریم ایک نہایت ہی بابرکت کتاب ہے اور بڑی نعمت ہے جو خدا نے ہمیں دی ہے اس کی جتنی بھی قدر کی جائے کم ہے۔ یہ ایسا لعل بے بہا ہے جس کی قیمت کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔ قرآن ایک ایسا نور ہے جو کبھی ماند نہیں پڑتا۔اس کا فیض سدا بہار ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے اور حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی۔ اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں‘‘۔

پس ہمیں چاہئے کہ اس نور سے خود بھی روشن ہوں اور اپنے گھروں کو بھی روشن کریں۔ ......آج ہم ہیں جنہوں نے اپنے عملی نمونے سے اس تعلیم سے ساری دنیا کو روشناس کرانا ہے۔ اپنے گھروں کو اس مقدس کتاب کی تلاوت سے مزین کرنا ہے۔

پس اپنے گھروں میں تلاوت کو رواج دیں۔ اللہ آپ سب کے ساتھ ہو اور آپ کو اس تعلیم القرآن کلاس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن کریم کے انوار اور فیوض و برکات سے نوازے اور آپ کو اپنی زندگیاں اس کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

27ویں فضل عمر درس القرآن کلاس 2007ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ کو مورخہ یکم تا 15 جولائی 2007ء کو 27ویں فضل عمر درس القرآن کلاس ربوہ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کلاس میں ملک بھر سے 35 اضلاع سے 48 طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ بیت مبارک ربوہ میں منعقد ہونے والی اس کلاس کی افتتاحی تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے طلباء کے نام روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا اس پیغام کی روشنی میں طلباء کو نصائح فرمائیں اور دعا کے ساتھ اس کلاس کا افتتاح فرمایا۔ اس پندرہ روزہ کلاس میں طلباء و طالبات کی طرف سے محض للہ علم دین سیکھنے کیلئے جوش و جذبے اور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا گیا۔ تدریس بیت مبارک میں ہوئی۔

مورخہ 15 جولائی 2007ء کو صبح 9 بجے بیت مبارک میں اس کلاس کی اختتامی تقریب و تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے رپورٹ پیش فرمائی۔ جس میں انہوں نے کلاس سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ نصاب میں قرآن کریم مع صحت تلفظ و باترجمہ، منتخب احادیث، عربی قواعد اور کلام کے مضامین رکھے گئے تھے۔ طلباء کی رہائش ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ اور طالبات کی رہائش کا انتظام لجنہ اماء اللہ پاکستان کے ہال میں کیا گیا تھا۔ طلباء کی تدریس کے علاوہ ان کی جسمانی صحت کیلئے کھیلوں کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ بیمار طلباء و طالبات کو رہائش گاہ پر ہی ہومیوپیتھی ادویات بوقت ضرورت مہیا کی جاتی رہیں۔ شعبہ تربیت کے تحت نماز فجر و نماز عشاء کے بعد درس قرآن و حدیث اور علمی و تربیتی پروگرام رکھے گئے جن میں طلباء کو بزرگان و علماء سلسلہ سے ملاقات کروائی گئی۔ مورخہ 14 جولائی کو جملہ طلباء و طالبات کا تحریری و زبانی امتحان لیا گیا۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز لینے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے جبکہ طالبات کو محترمہ صاحبزادی امۃ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے انعامات عطا کئے۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے طلباء کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کلاس کے انعقاد کی غرض اور مقصد یہ تھا کہ آپ قرآن کریم کی تعلیم کو سیکھیں، سمجھیں اور اسے اپنی عملی زندگی میں اپنائیں اور دوسروں کو بھی اس کی روشن تعلیم سے منور کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے، اس پر غور و تدبر کرنے اور عملی طور پر اسے اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

☆......☆......☆......☆

یہ فیضِ عشق

کسی کو دیکھ کے آتا ہے یہ خیال مجھے
وہ کیسے دیکھ سکے گا شکستہ حال مجھے

یہ فیضِ عشق ملی عمرِ لازوال مجھے
مٹا سکیں گے نہ اب روز و ماہ و سال مجھے

بہت عجیب سا لگتا ہے یہ سوال مجھے
وہ جب بھی پوچھتے ہیں آ کے میرا حال مجھے

میں جانتا ہوں رگِ جاں سے بھی قریب ہے تو
نہیں ہے تجھ سے بچھڑنے کا احتمال مجھے

یہ جا رہے ہیں کہاں سب کو چھوڑ کر احباب
کوئی تو آ کے سنائے کسی کا حال مجھے

مرے حبیبؐ سا دنیا میں اور کوئی نہیں
اگر ہے کوئی تو پھر دیجئے مثال مجھے

بس ایک غم نے کچھ ایسا سکون بخشا ہے
کہ کوئی غم بھی نہ پھر کر سکا نڈھال مجھے

زمانہ جب کبھی ہوتا ہے درپئے آزار
سنبھال لیتا ہے آ کر ترا خیال مجھے

کچھ اس طرح سے دوا بن گیا ہے درد مرا
کہ دل کا چین بھی اب بن گیا وبال مجھے

کچھ اس سے ہو گا مرے دل کا بوجھ تو ہلکا
اثر نہ ہو بھی تو کرنے دو عرض حال مجھے

کوئی تو ہے کہ یہ جس کا کمال ہے محمودؔ
زمانہ کہتا ہے ''اک مردِ باکمال'' مجھے

محمود الحسن

تربوز اور خربوزے کھائیے

اپریل کے آتے آتے گرمیوں کے پھل بھی بازار میں آنے لگتے ہیں۔ ان میں تربوز اور خربوزے بھی شامل ہوتے ہیں۔ دونوں پھل تیز دھوپ اور لو کے جھکڑوں کا مقابلہ کرنے میں ہمارے جسم کی بڑی مدد کرتے ہیں۔

رسیلے، میٹھے اور ذائقے دار تربوز اور خربوزے اپنے کم حراروں کی وجہ سے اس موسم کی بڑی مناسب اور عمدہ غذا ہوتے ہیں۔ ایک سو گرام تربوز میں کل 21 حرارے ہوتے ہیں۔ خربوزوں میں یہ مقدار ذرا زیادہ ہوتی ہے (20 سے 25 گرام) یہی نہیں ان میں دوسری اہم خاصیتیں بھی ہوتی ہیں۔

اوسط سائز کے خربوزے میں روزانہ درکار حیاتین ج (وٹامن سی) کی آدھی مقدار موجود ہوتی ہے۔ نارنگی رنگت کے خربوزے میں بیٹا کیروٹین بھی ہوتا ہے جو جسم میں پہنچ کر حیاتین الف (وٹامن اے) میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ ایک اوسط خربوزے سے ہمیں روزانہ درکار بیٹا کیروٹین کی تین چوتھائی مقدار مل سکتی ہے۔ یہ اہم حیاتین قلب اور شریانوں کے نظام کو محفوظ رکھتے ہیں بلکہ ان سے جسم کے خلیات بھی نقصان سے محفوظ رہتے ہیں اور سرطان سے بھی تحفظ حاصل رہتا ہے۔ تربوز کا سرخ رنگ ہمیں لائکوپین فراہم کرتا ہے جسے دافع سرطان تسلیم کرلیا گیا ہے۔ تمام قسم کے خربوزوں میں تھوڑی مقدار میں فولک ایسڈ بھی ہوتا ہے جو جسم میں خون کی کمی نہیں ہونے دیتا۔ حاملہ خواتین کے لئے فولک ایسڈ بہت اہم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے بچے کی ریڑھ کی ہڈی، دماغ اور عصبی نظام کی تشکیل اور نمو میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کی کمی سے بچے کی ریڑھ کی ہڈیاں یا مہرے اور عصبی ڈور پوری طرح جڑے نہیں ہوتے۔ طبی اصطلاح میں اسے شوکۂ معشوقہ (Spina Bifida) کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ نارنجی رنگ کے خربوزوں میں فولک ایسڈ خوب ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے حاملہ خواتین کو ایسے خربوزے شوق سے کھانے چاہئیں۔ تربوز اور خربوزوں میں ریشے کے علاوہ سیلینیم بھی ہوتا ہے۔ یہ دونوں اجزا بڑے مؤثر مانع تکسید (اینٹی آکسیڈ ینٹ) ہوتے ہیں۔

یہ خوبیاں اپنی جگہ، ان دونوں پھلوں کی بھینی اور مخصوص خوشبو سب کو بھاتی ہے۔ تربوز کی مخصوص مہک ہی سے پیاس بجھتی محسوس ہونے لگتی ہے اور دماغ پُرسکون ہونے لگتا ہے۔ انہیں کھانے کے علاوہ مشروب کی صورت میں بھی پیا جاتا ہے۔ دونوں پھل بطور سلاد بھی کھائے جاسکتے ہیں۔ دونوں پر چاٹ مسالا یا کالی مرچ چھڑک کر کھانا زبان کے ذائقے کی کلیاں کھلا دیتا ہے اور بھوک چمک اٹھتی ہے۔ چین اور دوسرے کئی ملکوں میں تربوز کا جام (JAM) بھی تیار ہوتا ہے۔ یہ ڈبا بند جام مشرق وسطی میں خوب فروخت ہوتا ہے۔ دونوں پھلوں کے بیج بھی صحت اور توانائی کا سامان کرتے ہیں۔ دونوں پیشاب آور ہوتے ہیں۔ جسم سے زہریلے مادے گردوں کے راستے آسانی سے خارج ہونے لگتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے دونوں کے بیج ملا کر یا الگ کوٹ کر رات گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر پینا چاہئے۔ اس میں چینی بھی شامل کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ دونوں بیجوں کا مغز کھانے سے جست جیسا اہم معدنی نمک جسم کو ملتا ہے۔ موسم میں روزانہ کم ازکم ایک مٹھی ان بیجوں کا مغز کھاتے رہنے سے خاص طور پر مردوں کے مثانے کا غدود (پراسٹیٹ) ورم اور تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔

دونوں پھلوں کا تعلق لوکی یعنی کدو کے خاندان سے ہے۔ یہ ابھی طے نہیں ہوسکا ہے کہ ان کا اصل وطن کون سا ہے۔ ایک خیال یہ ہے کہ ایشیا، وسطی افریقہ اور برصغیر پاک وہند ان کا وطن ہے۔ ہاں اتنا ضرور طے ہے کہ کوئی چار ہزار سال پہلے ان کی کاشت مصر میں ہوتی تھی۔ سپین کی فتح کے بعد فاتح مسلمانوں کے ذریعے یہ یورپ میں پہنچا۔ سپین پہلا یورپی ملک ہے کہ جہاں ان کی کاشت شروع ہوئی۔ لیکن باقی یورپی ملکوں میں اس کی کاشت کا سلسلہ 15 ویں صدی میں شروع ہوا۔

پاکستان میں دونوں پھل خوب ہوتے ہیں۔ چھوٹے اور گہرے سیاہ رنگ کے تربوز کا سرخ گودا ٹھنڈا کر کے اس موسم میں خوب کھائیے۔ اسے کھانے سے پہلے، کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

میٹھے خربوزے ذرا کم ملتے ہیں۔ نارنگی رنگ کے خربوزے مقابلتاً زیادہ میٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ فصل کے لالچ میں انہیں دی جانے والی کیمیائی کھاد ان کا وزن تو بڑھا دیتی ہے مٹھاس کم کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں پوری طرح پکنے بھی نہیں دیا جاتا۔

(ہمدرد صحت مئی 2006ء)

نماز میں مشغول ہوگئے

مکرم سید ودود احمد صاحب ساجد معراجکے ضلع سیالکوٹ کی ڈسپنسری کے انچارج تھے۔ مریضوں سے دلی ہمدردی رکھتے تھے۔ ایک دفعہ تشویشناک حالت میں ایک بچہ کو اس کے والدین شفاخانے لائے جو بہت مضطرب تھے۔ مرحوم کو یہ حالت دیکھ کر دلی صدمہ ہوا اور اسی وقت وضو کر کے نماز میں مشغول ہو گئے۔ سجدہ میں دعا کی یہ کیفیت ہوئی کہ چیخیں شفاخانے کے عملہ اور دیگر افراد نے سنیں۔ کچھ دیر کے بعد بچے کی حالت درست ہونا شروع ہوگئی۔ آپ نے اس وقت سجدہ سے سر اٹھایا۔ جب بچہ خطرہ کی حالت سے نکل چکا تھا۔

(الفضل 29/ اپریل 1977ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70893 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری مجیب اللہ سیال قوم جٹ سیال پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/143700 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) نقد رقم از ترکہ والد وصول شدہ -/1000000 روپے بقایا 10 لاکھ واجب الادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجیب اللہ سیال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ہارون ضیاء سیال ولد چوہدری ضیاء اللہ سیال

مسل نمبر 70894 میں شفیق احمد

ولد محمد یعقوب قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 64 دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق طاہر ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب والد موصی

مسل نمبر 70895 میں نور افشاں

زوجہ محمد اکرم ہاشمی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور افشاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ہاشمی خاوند موصیہ وصیت نمبر 24962۔ گواہ شد نمبر 2 ضیغم ہاشمی وصیت نمبر 48398

مسل نمبر 70896 میں عائشہ محمود

بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 70897 میں چوہدری محمد اسحاق

ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً -/8000 روپے (3) حصہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 36684۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26138

مسل نمبر 70898 میں ظفر اقبال

ولد محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونٹ نمبر 8 لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/300000 روپے (2) پرائز بانڈز مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی ولد فضل دین

مسل نمبر 70899 میں لبنیٰ ظفر

زوجہ ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونٹ نمبر 8 لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور (2) متفرق طلائی زیور مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی ولد فضل دین

مسل نمبر 70900 میں افضال احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونٹ نمبر 8 لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 150 گز اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) مکان برقبہ 75 گز اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 300 گز اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (4) زمین ساڑھے پانچ ایکڑ مشترکہ پراپرٹی میں سے ہے یہ پھیروچچی ضلع میرپور خاص میں واقع ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی بھٹی ولد فضل دین

مسل نمبر 70901 میں

Nayyar Ahmad

ولد D.Nurdana Sobandi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nayyar Ahmad گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir Mbsy گواہ شد نمبر 2 Syadul Kohar SH

مسل نمبر 70902 میں

Rizqi Ali Sadikin

ولد Cipto قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizqi Ali Sadikin گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir Mbsy گواہ شد نمبر 2 Syadul Kohar SH

مسل نمبر 70903 میں Rokayah

زوجہ Uman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 1 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP100000 (2) زمین برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000 (3) مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 (4) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP60000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rokayah گواہ شد نمبر 1 Rohmat گواہ شد نمبر 2 Uman

مسل نمبر 70904 میں A.Hartati

زوجہ Sopandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 0.5 گرام زیور مالیتی -/RP46500 (2) مکان برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ A.Hartati گواہ شد نمبر 1 Sopandi گواہ شد نمبر 2 Nina Sopiah

مسل نمبر 70905 میں Sopiah

بیوہ Sukarna(Late) قوم...... پیشہ فارم ریلیبر عمر 69 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP50000 (2) رائس فیلڈ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP32000 ماہوار بصورت فارم ریلیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP84000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sopiah گواہ شد نمبر 1 Yusupsa گواہ شد نمبر 2 Usup

مسل نمبر 70906 میں Ati Risnawati

زوجہ Miman Ahmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 2 گرام زیور مالیتی -/RP300000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ati Risanawati گواہ شد نمبر 1 Yusup گواہ شد نمبر 2 Yusup SA

مسل نمبر 70907 میں

Henda Atmida.S

ولد Sunirta قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Henda Atmida.S گواہ شد نمبر 1 Miman Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Yusup SA

مسل نمبر 70908 میں Nuryani

زوجہ Rasim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 2 گرام زیور طلائی مالیتی -/RP240000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuryani گواہ شد نمبر 1 Miman Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Entissutisna

مسل نمبر 70909 میں Aan Badrunisa

زوجہ Ucang Muhidin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/RP16500000 (2) حق مہر 4 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aan Badrunisa گواہ شد نمبر 1 Ucang Muhidin خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر 70910 میں

Bahtiar.A.Sapari

ولد Abdul Hamid Hasani قوم...... پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP12500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bahtiar.A.Safari گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Faqih Ahmad

مسل نمبر 70911 میں Yusuf Pontoh

ولد Ahmad L Pontoh قوم...... پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000
اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Pontoh۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad.M.Firdaus

مسل نمبر 70912 میں Irfan Rafid

ولد Rafid Anwar قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan Rafid گواہ شد نمبر 1 ایم ظفراللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 70913 میں Jemah

زوجہ Samsu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP130000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jemah۔ گواہ شد نمبر 1 Yusup.SA.۔ گواہ شد نمبر 2 Usup

مسل نمبر 70914 میں Bariyah

زوجہ Sapri قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP700000 (2) مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP18000000 (3) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000
اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bariyah۔ گواہ شد نمبر 1 S.Saepudin گواہ شد نمبر 2 Sapri

مسل نمبر 70915 میں Edah

زوجہ Handi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 10 گرام زیور مالیتی -/RP930000 (2) مکان برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (3) زمین برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Edah۔ گواہ شد نمبر 1 Jalaludin۔ گواہ شد نمبر 2 Suherman

مسل نمبر 70916 میں A.Hopidin

ولد Daman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Hopidin۔ گواہ شد نمبر 1 Daman۔ گواہ شد نمبر 2 Mira Rohimah

مسل نمبر 70917 میں Sopiah

زوجہ Kamaludin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 2 گرام زیور مالیتی -/RP300000 (2) مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 (3) زمین برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (4) رائس فیلڈ برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP480000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sopiah۔ گواہ شد نمبر 1 Solihin۔ گواہ شد نمبر 2 A.Suharmat

مسل نمبر 70918 میں Wahyudin

ولد Sair قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1987 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1800 مربع میٹر مالیتی -/RP11500000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000
اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP150000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wahyudin گواہ شد نمبر 1 Sopandi۔ گواہ شد نمبر 2 Sobari

مسل نمبر 70919 میں Janah

زوجہ Abdulloh قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP200000 (2) مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (3) رائس فیلڈ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP4200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Janah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdulloh۔ گواہ شد نمبر 2 Sopandi

مسل نمبر 70920 میں

Ando SutardJo

ولد Omo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP60000000 (2) مکان مالیتی

RP64104000/- (3) رائس فیلڈ 2380 مربع میٹر مالیتی RP47000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2300000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ando SutardJo گواہ شد نمبر1 Ahmad Fadly گواہ شد نمبر2 Dian wibisono

مسل نمبر 70921 میں

Indah Rosdiana Sari

زوجہ DJafrullah Achmad قوم...... پیشہ...... عمر 34 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Indah Rosdiana Sari گواہ شد نمبر1 Sugito گواہ شد نمبر2 Hanif Burhanudin

مسل نمبر 70922 میں Nurhasanah

زوجہ A.Hopidin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 1 گرام زیور RP93000/- (2) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی RP3500000/- (3) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی RP5000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurhasanah گواہ شد نمبر1 A.Hopidin گواہ شد نمبر2 Daman

مسل نمبر 70923 میں E.NurYati

زوجہ Sumarna قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP900000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ E.Nuryati گواہ شد نمبر1 Hapidin گواہ شد نمبر2 Daman

مسل نمبر 70924 میں Abdul Latif

ولد Laday قوم...... پیشہ لیبر عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Latif گواہ شد نمبر1 Muhammad Daud گواہ شد نمبر2 KarJono

مسل نمبر 70925 میں

Abdul Malik Arfin

ولد Uking(Late) قوم...... پیشہ مبلغ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1200000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Malik Arfin گواہ شد نمبر1 M.Zafrullah Rariny گواہ شد نمبر2 Bashari Tarmudi

مسل نمبر 70926 میں

Bambang Sodhono SH

ولد Imam Sufrisno قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر کار مالیتی RP90000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP4000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bambang Sodhono SH گواہ شد نمبر1 Muhammad RH Bakrie وصیت نمبر 24661 گواہ شد نمبر2 Oman Karmans وصیت نمبر 39699

مسل نمبر 70927 میں Lis Heriats

زوجہ Nanang DJafarudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت طلائی زیور RP1000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lis Heriats گواہ شد نمبر1 AlHaj.R Mohammad Bakrie گواہ شد نمبر2 Syayatul Ahmadi

مسل نمبر 70928 میں

Nanang D Jafrudin

ولد Sumarta قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی RP30000000/- (2) زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی RP270000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP10000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nanang D Jafarudin گواہ شد نمبر1 Syamsul H.Rd گواہ شد نمبر2 Ahmadi Mohammad Bakrie

مسل نمبر 70929 میں

Maman Suparman

ولد Yahya قوم...... پیشہ لیبر عمر 50 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP400000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maman Suparman گواہ شد نمبر1 Mendra .G گواہ شد نمبر2 Momon

مسل نمبر 70930 میں Olis

زوجہ Maman Suparman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP130000 (2) مکان برقبہ 65 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000

اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Olis گواہ شد نمبر G1. Hendra ۔ گواہ شد نمبر 2 Momon

مسل نمبر 70931 میں Hasanudin

ولد Amad Doip قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (2) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1730000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Hasanudin ۔ گواہ شد نمبر 1 Sadikin گواہ شد نمبر Bahtiar Kurniawan 2

مسل نمبر 70932 میں

Ahmad Hidayat

ولد Ahmad Yani قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Ahmad Hidayat ۔ گواہ شد نمبر 1 Sadikin گواہ شد نمبر 2 Ahmad Faisal

مسل نمبر 70933 میں

Bahtiar Kurniawan

ولد Nurdin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP850000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Bahtiar Kurniawan گواہ شد نمبر 1 Nursin ۔ گواہ شد نمبر 2 Sadikin

مسل نمبر 70934 میں

Gia Pratama Putra

بنت Amir Hamza قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Gia Pratama Putra ۔ گواہ شد نمبر 1 Nata Prawira ۔ گواہ شد نمبر 2 Amir Hamzah

☆......☆......☆......☆

اعلان داخلہ

❁ انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی Comsats لاہور کیمپس نے بیچلر آف آرکیٹکچر میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ اس میں اپلائی کرنے کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 22 اور 29 جولائی 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ اور فون پر رابطہ کریں۔

(www.ciitlahore.edu.pk)

فون 042-111-001-007

❁ NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجیکل ٹریننگ ملتان نے درج ذیل چار سالہ بیچلر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) کیمیکل انجینئرنگ (ii) الیکٹرانک انجینئرنگ (iii) کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔ اگست 2007ء ہے۔ اینٹری ٹیسٹ مورخہ 30۔ اگست 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 061-9220012-16 اور ویب سائٹ www.nfciet.edu.pk ملاحظہ کریں۔

❁ FC کالج لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) چار سالہ ڈگری پروگرام (بی اے (آنرز) بی ایس سی آنرز، بی ایس سی بزنس (آنرز) بی ایڈ آنرز، بی سی ایس آنرز، بی آئی ٹی آنرز) (ii) ایف اے/ایف ایس سی پارٹ ون (iii) اے لیول پراسپکٹس اور داخلہ فارم کیم سے 10۔ اگست 2007ء تک دستیاب ہیں ۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ (F.A/F.Sc اور اے لیول) کیلئے 10۔ اگست مقرر ہے۔ انٹرویو 13 تا 18۔ اگست 2007ء کو ہونگے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.fccollege.edu.pk اور فون نمبر 042-9231581-8 پر رابطہ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب لاہور نے درج ذیل ڈگری ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے آنرز (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے (بینکنگ اینڈ فنانس) (iv) ایم بی اے ایگزیکٹو (v) بی ایس (آنرز) کمپیوٹر سائنس (vi) بی ایس (آنرز) سافٹ ویئر انجینئرنگ (vii) بی ایس (آنرز) انفارمیشن ٹیکنالوجی (viii) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (ix) ایم ایس سافٹ ویئر انجینئرنگ (x) ایم ایس ٹیلی کمیونیکیشن سسٹمز (xi) پی ایچ ڈی کمپیوٹر سائنس ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2۔ اگست 2007ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 5۔ اگست 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 042-5877863-5755314 اور ویب سائٹ www.ucp.edu.pk پر رابطہ کریں۔

❁ ہجویری یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی اے (Prof) (ii) ایم بی اے ایگزیکٹو (iii) بی بی اے (آنرز) (iv) بی بی اے (تین سالہ) (v) فارم ۔ ڈی (vi) بی ایس آنرز ان ٹیلی کام انجینئرنگ ، الیکٹرانک انجینئرنگ ، ٹیکسٹائل انجینئرنگ (vii) بی کام (آنرز) (viii) بیچلر ان فیشن ڈیزائننگ (ix) ماسٹر ان فیشن ڈیزائننگ (x) بیچلر ان ٹیکسٹائل (xi) ماسٹر ان ٹیکسٹائل ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-111-777-007 اور ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔

www.hajveryuniversity.com

❁ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے سیلف فنانس کی بنیاد پر درج ذیل ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) کیمسٹری (ii) کمپیوٹر سائنس (iii) ارتھ سائنسز (iv) الیکٹرونکس (v) انفارمیشن ٹیکنالوجی (vi) میتھ میٹکس (vii) فزکس (viii) سٹیٹسٹکس (ix) اینیمل سائنسز (x) بائیو کیمسٹری (xi) مائیکرو بیالوجی (xii) پلانٹ سائنسز (xiii) انتھرو پولوجی (xiv) بزنس ایڈمنسٹریشن (xv) ڈیفنس اینڈ سٹریٹجک سٹڈیز (xvi) اکنامکس (xvii) ہسٹری (xviii) انٹرنیشنل ریلیشنز (xix) پاکستان سٹڈیز ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10۔ اگست 2007ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

ترچ میر کی چوٹی

ترچ کوہ ہندوکش کی بلندترین چوٹی ہے جس کی بلندی 7706 میٹر یا 25282 فٹ ہے۔

ہندوکش میں کوہ پیمائی کی تاریخ کچھ زیادہ پرانی نہیں ہے۔ کٹھن ذرائع آمد و رفت اور سیاسی اور جغرافیائی حالات اس کم توجہی کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ ترچ میر کی تین بڑی چوٹیاں ہیں۔ اصلی اور بڑی چوٹی کی بلندی 7706 میٹر ہے مشرقی چوٹی 7696 میٹر بلند اور مغربی چوٹی کی بلندی 7400 میٹر ہے۔

ترچ میر کی چوٹی کو پہلی مرتبہ 21 جولائی 1950ء کو ایک چار رکنی ٹیم نے سر کیا۔ اس ٹیم کے سربراہ ناروے کے کوہ پیما کچن برگ تھے جبکہ اس ٹیم میں ایک پاکستانی کوہ پیما جناب مرزا حمید بیگ بھی شامل تھے۔

اگلے برس پاکستانی کوہ پیماؤں کی ایک ٹیم نے ترچ میر کا رخ کیا جس کے سربراہ میاں عبدالرؤف تھے اور شرکاء میں داؤد بیگ، اشرف منیر اور شوکت ملک شامل تھے۔ یہ کوہ پیما ساڑھے چھ ہزار میٹر کی بلندی تک پہنچے تھے کہ خراب موسم نے ان کا راستہ روک لیا۔

اس کے بعد کوئی بیس برس تک کسی کوہ پیما نے اس چوٹی کا رخ نہیں کیا۔ 1973ء سے ترچ میر سر کرنے کے لئے کوہ پیما مہمات باقاعدگی سے آنے لگیں۔ 1988ء تک اس پہاڑی کو سر کرنے کے لئے مجموعی طور پر 36 مہمات روانہ ہوئی تھیں جن میں سے چودہ مہمات اپنے مقصد میں کامیاب ہوئی تھیں۔

خبریں

حب، ہنگو اور کوہاٹ میں دھماکے 56 جاں بحق

حب میں چینی انجینئروں کے قافلے، ہنگو میں پولیس کے تربیتی مرکز اور کوہاٹ میں مسجد پر خودکش حملوں میں 8 پولیس اہلکاروں سمیت 56۔افراد جاں بحق اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے۔شمالی وزیرستان میں میرعلی کے قریب مچی خیل کے علاقے میں خاصہ دار فورس کی ایک اور چوکی کو نامعلوم تخریب کاروں نے دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا جس کے نتیجے میں خاصہ دار فورس کی چوکی تباہ ہوگئی تاہم چوکی خالی ہونے کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔کوہاٹ کینٹ میں پٹھان سنٹر کی مسجد پر خودکش بمبار نے حملہ کردیا جس سے 15۔افراد جاں بحق اور 30 سے زائد زخمی ہوگئے۔

نیٹو نے طالبان کے خلاف کارروائی کیلئے پاکستان کو مدد کی پیشکش کردی

نیٹو نے کہا کہ وہ پاک افغان سرحد پر طالبان کے خلاف کارروائی میں پاکستان کی مدد کرے گی۔جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے نیٹو کے سیکرٹری جنرل جاپ ہوپ شیفر نے کہا کہ لال مسجد پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے اور نیٹو اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرے گی۔ ادھر برسلز میں نیٹو کے ترجمان جیمز اپاتھورائے نے کہا کہ امریکی انٹیلی جنس رپورٹ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ پاکستان کے ساتھ قریبی سیاسی تعاون ،اقتصادی اور فوجی معاونت کی ضرورت ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ القاعدہ اور طالبان افغانستان سے متصل پاکستان کے قبائلی علاقوں میں روز بروز مضبوط رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نیٹو صدر جنرل پرویز مشرف کی حکومت کے ساتھ اچھے سیاسی تعلقات چاہتی ہے جو اپنے ملک میں شدت پسندی کی روک تھام میں مصروف ہیں۔

خودکش دھماکوں سے حکومتی عزم کمزور نہیں کیا جاسکتا

وزیرداخلہ آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے ہنگو ، حب اور کوہاٹ کے بم دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت کی کوششیں جاری رہیں گی۔انہوں نے کہا کہ ان تینوں واقعات میں بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں جو افسوسناک ہے۔سیکیورٹی فورسز کے حوصلے بلند ہیں اور اس طرح کے واقعات سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف حکومتی عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔امن معاہدہ برقرار رہنا چاہئے بڑا نقصان ہوسکتا ہے عسکری ترجمان اور آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر میجر جنرل وحید ارشد نے کہا ہے کہ ہماری اطلاعات کے مطابق گورنر سرحد عسکریت پسندوں سے ملاقاتیں کررہے ہیں اور انہوں نے قبائل سے بات چیت کیلئے کمیٹی بھی بنائی ہے تاکہ امن معاہدے کو محفوظ رکھا جاسکے جو ہر ایک کے مفاد میں ہے ورنہ بہت بڑے نقصان کا خدشہ ہے۔بعض عناصر امن سمجھوتہ سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔دیکھتے ہیں کہ جرگے میں کیا ہوتا ہے۔

تبدیلی سائیکل

مکرم لئیق احمد صاحب طاہر کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 6 جولائی 2007ء کو گلشن بیکرز نزد ایوان محمود سے کوئی شخص میرا سائیکل تبدیل کرکے لے گئے ہیں۔ جن صاحب کے پاس ہو تو فون نمبر 0333-8988150 پر رابطہ کریں۔شکریہ

درخت لگا کر ماحول کی آلودگی سے بچائیں

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جولائی	
طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:15

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

(BCS) Bilal Consultancy Services
• Study in Colleges/universities of the world.
• Get 100% Free Education in Europe
(Last Session for free education September 2007)
• Get (PR) permanent residency in Australia, Ireland, U.K
بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں۔
Please contact:Mr. Azhar Bilal Ch. PH: 047-6005578, 03224347064
Office Tahir Market Railway Road Rabwah

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

ضرورت ڈسٹری بیوٹرز
خواہشمند حضرات فوری رابطہ کریں
ہمیں اپنی کمپنی کیلئے مختلف شہروں خاص طور پر ربوہ میں ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں۔
سلویٰ فوڈ انڈسٹری
جوہر ٹاؤن لاہور
طالب دعا: چوہدری انور علی
فون: 042-5178774
موبائل: 0300-8805870

خوشخبری
نیو ربوہ الیکٹرونکس
ڈاولینس کمپنی کی تمام اشیاء نقد اور آسان ماہانہ اقساط پر حاصل کریں۔
کنورٹر پیکج -/11000 روپے
شادی پیکج -/42500 روپے
احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ فون: 0476215934

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر
ایک کمپوزر اور ڈیزائنر کی ضرورت ہے۔
خواہشمند حضرات بالمشافہ فوری رابطہ کریں۔
مینیجر کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 047-6214606-6005255

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
سرپیکج جینز پینٹ -/250 روپے ٹی شرٹ -/150 روپے
جینٹس گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066
042-5422878-5417943

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

Kashif Travels
Govt Lic # 2346
All kinds Of Domestic & International AIR Lines Tickets
Excellent Service/Ecnomical Rates
Zubair Ahmad Malik
Mob: 0321-8484173
Ph: 042-6305711,6361202
E-Mail: kashiftravel@hotmail.com
38 Naqi Arcade Mall Road Lahore

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
Mob: 0300-9478889 فیکس: 7142093

مکمل ڈش بمعہ ریسیور بارعایت
جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے موقع پر مکمل ڈش بمعہ کوریا ریسیور بازار سے بارعائیت خرید فرمائیں۔
نیز سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعائیت خریدیں۔
نواز سیٹلائیٹ
3۔ہال روڈ لاہور
Office:042-7351722
Mob:0300-9419235
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی